پاکستان میں پائی جانیوالی عام جڑی بوٹیوں سے علاج

طب لقمانی

حکیم و سنیاسی لوگوں کیلئے تحفہ خاص

حکیم غلام مصطفیٰ حاصل پوری



فہرست مضامین

پیش لفظ 07

پاکستان میں پائی جانیوالی عام جڑی بوٹیاں 10

برگد (بوہڑ) 13

برگد کے مجربات 14

برگد سے کشتہ جان بنانا 15

مردانہ کمزوری کیلئے تحفہ خاص 16

کشتہ ہڑتال 17

کشتہ قلعی 18

آک 19

آک کے مجربات (ہیضہ) 20

درد پیٹ 21

روغن فالج 22

کشتہ بارہ سنگھا.............................23

کشتہ چاندی.............................24

آک سے کشتہ جات بنانا.............................25

اونٹ کٹارا.............................26

جریان (2).............................27

سفوف مقوی باہ.............................28

شربت.............................29

طلاع.............................30

دمہ.............................31

نمونیہ 32

کشتہ سہاگ.............................33

پیپل.............................34

پیپل کے مجربات.............................35

پیپل سے کشتہ جات بنانا 36
کشتہ قلعی 37
پیاز 38
ہیضہ 39
امراض چشم 40
مردانہ کمزوری 41
کشتہ شنگرف 42
قے 43
بنفشہ 44
نزلہ زکام (1) 45
گرمی، جگر و مثانہ 46
اسپغول 47
جریان 48

منی پتلی ہوتو 49

بواسیر 51

خونی دست 52

ادرک 53

ادرک کے مجربات 54

کمر درد 55

سونف 56

دمہ و کھانسی 57

بندش ایام 58

نیم 59

فساد خون 60

بندش ایام 61

تربوز 62

تربوز کے مجربات 63

خفقان 64

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی آخری کتاب (قرآن مجید) کے اکیسویں پارے میں حضرت لقمان کا ذکر فرمایا ہے۔

وَلقد اٰتینا لقمن الحکیم

حضرت لقمان حکیم تھے۔ حکمت عقل وفہم کو کہتے ہیں اور یہ حکمت وہ عمل ہے جس کے ذریعے عمل کیا جائے۔ آج کے ترقی یافتہ دور میں انسان نے سائنسی ترقی کی بدولت انسانی زندگی کے لئے بے شمار فائدہ منداشیاء تیار کرلی ہیں۔

انسانی صحت کے نقصان کو دور کرنے یعنی انسان کو بیماریوں سے بچاؤ کیلئے عرصہ سے کتاب لکھنے کی خواہش تھی جو کہ آپ کے

عام جڑی بوٹیوں سے علاج

ہاتھوں میں "طب لقمانؒ" کے نام سے موجود ہے
کتاب کو عام فہم زبان میں لکھا گیا ہے۔ تا کہ عام آدمی
مندرج نسخہ کو کم خرچ پر اپنے ہاتھوں سے تیار کرکے
حیات جاوداں کو تندرست و توانا رکھ سکے۔

حضرت لقمان جیسے دانا حکیم کے بتائے ہوئے مجربات
کہ سینہ بہ سینہ ہمارے خاندانی حکمت میں موجود تھے
شروع ہی سے میری خواہش رہی ہے کہ سینہ بہ سینہ چلنے والے
مجربات سے نسل انسانی کو فائدہ پہنچے اور ایک عام آدمی
گھر بیٹھے اس سے فائدہ اٹھائے۔ لہٰذا وہی سربستہ اور انمول
قیمتی مجربات اب میں آپ کی نذر کرتا ہوں۔ تا کہ بندہ
لئے نجات اخروی کا ذریعہ بنے۔

مزید اس کتاب میں، میں نے حکیم و سنیاسی لوگوں کے

عام جڑی بوٹیوں سے علاج............(9)

نتہائی موثر و قیمتی کشتہ جات لکھے ہیں۔ چند ایک کشتہ جات تو
رے دادا حکیم طالب حسین (مرحوم) کی بانوے سالہ
ندگی کا نچوڑ ہیں۔ ان کشتہ جات کو بنا کر استعمال میں لائیے
ر دادا جی کے حق میں دعائے مغفرت فرمائیے۔ صرف آپ
ی دعا سے میرا کتاب لکھنے کا مقصد پورا ہو جائے گا۔

والسلام

حکیم غلام مصطفیٰ حاصل پوری
معرفت محمد ظہور ٹیلر ماسٹر، دربار روڈ مدرسہ جامعہ ابو ہریرہ
چوک، وارڈ نمبر 16 (حاصل پور)

نوٹ)۔ دوا تیار کرتے وقت وزن اور مقدار کا خاص
یال رہے۔

پاکستان میں پائی جانیوالی عام جڑی بوٹیاں

چونکہ کتاب کی ابتداء میں جڑی بوٹیوں کے نام اوران مختصر فوائد کا ذکر ہے اس لئے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ جڑ بوٹیوں کے بارے میں کچھ گزارشات قلم بند کردوں۔

اللہ رب العزت نے کائنات میں کوئی چیز رائیگاں نہیں فرمائی۔ بے شک ہمارے ملک میں جڑی بوٹیاں ع پائی جاتی ہیں اور ہر آدمی ان کی قدرو قیمت نہیں جانتا۔ ا جڑی بوٹیوں کے بارے میں لکھنے کا مقصدان جڑی بوٹیو کی مخصوص اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ جسے ہم بے کار اور فضو سمجھتے ہوئے پیروں تلے روندد یتے ہیں۔

کدو ایک عام ترکاری ہے۔ اب دیکھئے کہ جب حضرت یون

عام جڑی بوٹیوں سے علاج........(11)

علیہ السلام باذن اللہ مچھلی کے پیٹ سے باہر آئے تو جسم اتنا
نحیف ولاغر ہو چکا تھا کہ مکھی کا بیٹھنا بھی برداشت نہیں کر سکتے
تھے۔ چنانچہ اللہ رب العزت نے حضرت یونس علیہ السلام کی
کمزوری اور تکلیف کو دور کرنے کے لئے فوراً کدو کی بیل
اگا ئی اور حضرت یونسؑ نے اس بیل کے پتوں سے جسم کو
ڈھانپا تو مضمحل طبیعت بحال ہو گئی۔

اس واقعہ کا ذکر اس لئے کیا گیا ہے کہ عوام کی نظر میں کدو تو
ہمیت کا حامل ہے کہ اس سے سالن تیار کیا جاتا ہے۔ لیکن
اس کے پتوں اور جڑ وغیرہ کے استعمال وفوائد سے لوگ
ناواقف ہیں۔

لہٰذا لوگوں کی ناواقفیت کو ختم کرنے کی غرض سے عام پائی
جانیوالی جڑی بوٹیوں کے خواص کا تذکرہ ضروری سمجھتا ہوا تا کہ

عام جڑی بوٹیوں سے علاج.........(12

جن جڑی بوٹیوں کو لوگ بہت ہی بے کار اور کم افادیت
حامل سمجھتے ہیں اور انہیں زیادہ اہمیت نہیں دیتے اور نظر انداز
کر دیتے ہیں۔ وہ عام جڑی بوٹیاں انسانی صحت و فائدہ
لئے بہت ہی اہم ہیں۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ اس کتاب
کو پڑھنے کے بعد ہمارے ملک میں عام پائی نے والی جڑی
بوٹیوں کی قدر و منزلت بڑھ جائے گی، اور ان کا استعمال خلق
خدا کے لئے صحت جاوداں کا ضامن ٹھہرے گا۔ (انشاء اللہ)
میں نے استعمال کی عام جڑی بوٹیوں کے نام ان
شناخت اور ان کا مزاج بھی لکھ دیا ہے۔ اس سے آپ
آسانی رہے گی اور امید ہے کہ آپ کو یہ ترتیب پسند آئے
گی۔ ☆

برگد (بوھڑ)

نام: مشہور نام، برگد، پنجابی، بوہڑ، بنگالی، بٹ عربی، کبیر الاشجار، ہندی، بڈ، فارسی، درخت ریشہ، اور انگریزی میں بنیں ٹری کہتے ہیں۔

شناخت: یہ ایک مشہور اور پورے پاکستان میں عام پایا جانے والا درخت ہے جس کا دودھ، کونپلیں اور داڑھی دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ برگد کا درخت کافی پھیلا ہوا ہوتا ہے۔ اس کی شاخوں سے باریک باریک ریشے لٹکے ہوتے ہیں۔ جسے برگد کی داڑھی کہتے ہیں۔ اس کے پتے یا ڈالی کو توڑنے سے چپکتا ہوا دودھ نکلتا ہے۔ اسی کو برگد کا دودھ کہتے ہیں۔

مزاج: مزاج سرد خشک ہے۔ دودھ کا مزاج تیسرے درجے میں سرد خشک ہے۔

برگد کے مجربات

جوڑوں کا درد

برگد کے پتوں کا سفوف چار سے چھ ماشہ ہمراہ پانی پھانکنا جوڑوں کے درد کے لئے مفید ہے۔

جریان (1)

برگد کی داڑھی کو سایہ میں خشک کر کے سفوف بنا کر ہم وزن چینی باریک پیس کر پلائیں۔ روزانہ دو سے تین ماشہ تک ہمراہ دودھ کھانا جریان کے لئے مفید ہے۔

جریان (2)

جو شخص پہلے روز ایک قطرہ، دوسرے روز دو قطرے، تیسرے روز تین قطرے، اسی مقدار سے روزانہ برگد کا دودھ بتاشہ میں ڈال کر استعمال کرے اس سے جریان، احتلام

کمزوری جیسے عوارض دور ہوں گے۔

برگد سے کشتہ جات بنانا

کشتہ شنگرف:

دو تولہ شنگرف کی ڈلی کو ایک پاؤ برگد کے دودھ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور اس ٹیکہ کو اچھی طرح خشک کر لیں اور اس کے اوپر کچا سوت لپیٹ دیں۔ پھر اس کو دو اُپلوں کے درمیان رکھ کر آٹھ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ شنگرف برنگ سفید کشتہ تیار ہوگا۔ مردانہ کمزوری کے لئے انتہائی مفید ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن یا بالائی کے ساتھ لیں۔

سنگرھنی

برگد کی کچی کلیاں 9 ماشہ پانی میں گھوٹ کر مصری ملا کر پلانے سے سنگرہنی جیسے موذی مرض سے نجات ملے گی۔

مردانہ کمزوری کیلئے تحفۂ خاص

ایک عدد ناریل (کھوپرا) لے کر اس میں ایک طرف سوراخ کرلیں اور اس میں سے پانی نکال لیں۔ خالی ناریل میں درج ذیل چیزیں سفوف کر کے ڈالیں۔

تالمکھانہ (2 تولہ)، ثعلب مصری (4 تولہ)، اٹنگن (4 تولہ)، سرخ باہمن (4 تولہ)، سفید باہمن (4 تولہ) یہ ساری چیزیں خالی ناریل میں بھرنے کے بعد ناریل کو برگد کے دودھ سے بھردیں اور ناریل میں کیا گیا سوراخ ناریل کے ٹکڑے سے بند کردیں۔ اب ناریل پر کپڑے کی دھجیاں لپیٹ دیں اور غلہ میں دبا کر رکھ دیں۔ چالیس دن کے بعد نکال کر پیس لیں اور بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ روزانہ دو گولی صبح وشام نہار منہ دودھ کے ساتھ کھنا نہایت مفید ہے۔

کشتہ ہڑتال

برگدے کے پھل آدھا سیر لے کر باریک پیس اور ان کو دودھ برگد میں خمیر کر کے نقدہ بنائیں۔ ہڑتال ورقیہ شدہ ایک تولہ کو درمیان میں رکھ کر گل حکمت کریں اور خشک کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہوگا۔ مقوی ہے اور سرعت انزال وغیرہ میں بھی مفید ہے۔ اس کو استعمال کرنے سے پہلے تسلی کرلیں کہ کشتہ خام نہ ہو۔ خوراک آدھی رتی ہمراہ بالائی استعمال کریں۔

بواسیر

گائے کے مکھن کو ایک سو ایک بار دھو کر اس میں برگد کے درخت کا کوئلہ برابر مقدار ملا کر صبح و شام پاخانہ سے فراغت کے بعد مسوں پر لگانے سے مسے بہت جلد جھڑ جاتے ہیں۔

کشتہ قلعی

قلعی (5 تولہ) کو باریک باریک کُتر لیں۔ اب اسے برگد کے پھل کے پاؤ بھر نغدہ میں رکھ کر کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے آٹھ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ بارنگ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ جریان، احتلام میں انتہائی کارآمد ہے۔ خوراک دو رتی ہمراہ مکھن یا بالائی کے ساتھ۔

کشتہ چاندی

برگد کی کچی کلیاں ایک پاؤ اچھی طرح کوٹ کر نغدہ بنائیں اس کے درمیان ایک ٹکیہ چاندی خالص (دو تولہ) رکھ دیں اور مٹی کی سکوری میں رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ بارنگ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ کمزوری خاص کیلئے ایک سے ڈیڑھ رتی ہمراہ مکھن یا بالائی استعمال کریں۔

آک

نام: مشہور نام، آک۔ بنگالی، آکنڈہ، ہندی، آک۔ لاطینی، کیلوٹروپس۔

شناخت: ہمارے ملک کے بر علاقے میں پایا جانے والا مشہور پودا ہے۔ آک کی دو قسمیں ہیں۔ سرخ پھول والے عام ملتے ہیں۔ لیکن سفید پھول والے کی قسم نایاب ہے۔ اس کا پوداڈیڑھ گز سے دو گز تک اونچا ہوتا ہے۔ اس کے پتے اور تنا کو توڑنے سے دودھ نکلتا ہے جسے شیر مدار یا آک کا دودھ کہتے ہیں۔ پھولوں کے درمیان ایک ٹکیہ سی ہوتی ہے۔ جسے آک کا لونگ کہتے ہیں۔

مزاج: چوتھے درجے میں گرم خشک ہے۔ شاخ پتے، جڑ تیسرے درجے میں گرم خشک ہیں جبکہ پھول دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہیں۔

آک کے مجربات (ہیضہ)

چھلکا جڑ آک، مرچ سیاہ ہم وزن لے کر ادرک کے پانی میں پیس لیں، اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ مریض ہیضہ کو آدھ آدھ گھنٹے کے وقفہ سے ایک ایک گولی کھلائیں۔ دو تین گولیاں کھلانے سے آرام آجاتا ہے۔ (گولیاں بیر کے برابر بنانی ہیں)۔

کشتہ پھٹکڑی

پھٹکڑی پاؤ بھر کو آہنی توے پر ڈال کر پگھلائیں۔ جب پگھل جائے تو اس پر قطرہ قطرہ آک کا دودھ ڈالتے جائیں۔ جب پھٹکڑی خوب شگفتہ ہوجائے باریک کر کے محفوظ کر لیں۔ ملیریا بخار سے چھٹکارا کیلئے انتہائی مفید ہے۔ خوراک ایک رتی صبح وشام ہمراہ پانی استعمال کریں۔

درد پیٹ

آک کے پھول 5 تولہ، نوشادر، لونگ، سونٹھ، پیپل، مرچ سیاہ نمک سانبھر، نمک سیاہ، نمک لاہوری، نمک مینڈھا، اجوائن ہر ایک چھ ماشہ، سونف ایک تولہ تمام چیزوں کو پیس کر کپڑ چھان کرلیں اور بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

پیٹ درد اور اپھارہ کے لئے مفید ہے۔

کشتہ صدف

صدف خورد حسب ضرورت لے کر کوزہ گلی میں ڈال دیں اور اس میں اس قدر آک کا دودھ ڈالیں کہ صدف سے دو انگل اوپر ہو۔ اس کے بعد کوزہ کو گل حکمت کر کے بیس سیر اُپلوں کی آک دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ بہترین کشتہ برآمد ہوگا۔ محفوظ رکھیں۔ دو رتی دن میں دو بار لینا کھانسی، دمہ اور نمونیہ کیلئے مفید ہے۔

روغن فالج

تلوں کا تیل ایک سیر کو کڑاہی میں ڈال کر رکھیں۔ اس میں یک سو ایک آک کے پتے باری باری ڈال کر پکائیں۔ جو پتے جلتے جائیں انہیں نکالتے جائیں اور آخر میں تیل صاف کرلیں۔ فالج، لقوہ، میں نیم گرم کر کے اس تیل کی ہوا بچا کر مالش کریں۔ بہت فائدہ ہوگا۔

وجع المفاصل (جوڑوں کا درد)

آک کے پھول (1 تولہ)، فلفلا (1 تولہ)، سورنجان شیریں (2 تولہ)، کچلا مدبر (2 تولہ)، سوڈا اسلاس (2 تولہ)، منبر زرد (2 تولہ)، تمام چیزوں کو باریک پیس کر کپڑا چھان کریں اور بقدر ضرورت شہد ملا کر برابر بیر کی گولیاں بنالیں۔ دونوں صبح وشام دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

کشتہ بارہ سنگھا

بارہ سنگھا بقدر ضرورت لے کر برادہ کر لیں اور اس برادہ کو آک کے دودھ میں ڈال کر تر کریں کہ اس کے اوپر ایک انگل دودھ آجائے۔ اسی طرح تین بار تر و خشک کریں اور آٹھ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تر و خشک کر کے پانچ چھ بار آگ دینے سے بہترین کشتہ برآمد ہوگا۔ یہ کشتہ تپ دق کیلئے نہایت مفید ہے۔ ایک رتی کشتہ ہمراہ عرق گاؤزبان کے کھلائیں۔

نسوار نزلہ

چینی کی پیالی میں چاول ڈال کر اُوپر سے آک کا دودھ ڈال دیں۔ سایہ میں خشک کر کے پیس لیں۔ بوقت ضرورت ذرا سی نسوار استعمال کریں۔ چھینک آ کر زکام، نزلہ، سردرد ٹھیک ہوگا۔

کشتہ چاندی

شیر مدار 2 تولہ (آک کا دودھ) گھونگچی، 2 تولہ، دونوں کو کھرل کرکے چاندی کے پترہ پر لیپ کرلیں۔ جب خشک ہو جائے پھر لیپ کریں۔ اس طرح تمام دوا استعمال کریں اور خشک کرلیں۔ چھال پیپل باریک پیس کر اس میں پترہ چاندی رکھ کر بارہ سیر پختہ اُپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ واضح رہے کہ کوئی بھی کشتہ بناتے وقت آگ ایسی جگہ دیں جہاں ہوا نہ ہو۔ درج ذیل کشتہ ایک سے دو رتی ہمراہ مکھن یا بالائی لیں۔ یہ انتہائی مجرب کشتہ ہے۔ یعنی قوت کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر ہے۔

آک سے کشتہ جات بنانا

کشتہ شنگرف:

ڈلی شنگرف کی دو تولہ لے کر آک کے ایک پاؤ دودھ میں کھرل کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ جب اچھی طرح خشک ہو جائے تو آک کے پھول آدھا پاؤ لے کر کوٹ کر نغدہ بنائیں اور اس میں شنگرف کی ٹکیہ رکھ کر تین چار بار گل حکمت کر کے خشک کر لیں۔ اس کے بعد پانچ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ باوزن کشتہ برآمد ہو گا۔ بقدر دانہ گندم مکھن میں رکھ کر لیں کھلائیں۔ قوت باہ کیلئے عجیب الاثر ہے۔

اونٹ کٹارا

نام: اسے اونٹ کٹارا، اشترخاد، شوکتہ الجمل کہتے ہیں۔

شناخت: ۔ یہ ایک خاردار پودا ہے۔ جو قد میں ایک سے ڈیڑھ گز لمبا ہوتا ہے۔ اس کی شاخوں اور پتوں پر کانٹے بکثرت ہوتے ہیں ہرایک شاخ کے سر پر اخروٹ کے برابر پھل لگا ہوتا ہے۔ اور اندر سے اسفنجی ہوتا ہے۔ اس کے اوپر بڑے بڑے کانٹے لگے ہوتے ہیں۔ اس کے پھول زرد اور سفید ہوتے ہیں۔

مزاج: دوسرے درجے میں گرم وخشک ہے۔

اونٹ کٹارا کے مجربات

جریان (1)

اونٹ کٹارا کی جڑ کی چھال، 3 ماشہ، گوکھرو، 3 ماشہ، مصری

3 ماشہ لے کر سفوف بنائیں۔ جریان کے لئے ایک سی خوراک روزانہ دودھ سے دیں۔ گرم، ترش، بادی اشیاء سے پرہیز لازم ہے۔

جریان (2)

اونٹ کٹارا کی جڑ کی چھال سایہ میں خشک کرلیں اور آدھ سیر پیس کر گائے کے دودھ میں جوش دیں۔ جب دودھ گاڑھا ہو جائے تو اس میں درج ذیل چیزیں پیس کر ملا لیں۔

سفید موصلی انڈیا، 3 تولہ۔ موچرس، 3 تولہ۔ بیج بند، 3 تولہ تخم مولی، 3 تولہ تمام اشیاء دودھ میں ملا کر اس میں نصف حصہ مصری ڈال کر پکالیں اور معجون تیار کرلیں۔ خوراک چائے والا ایک چمچ صبح و شام خالی پیٹ لیں۔

سفوف مقوی باہ

چھلکا جڑ اونٹ کٹارا 5 ماشہ، عقرقرحا، 3 ماشہ، آسگند ناگوری، 4 ماشہ۔ پیس کر حلوے میں ملا کر صبح کے وقت بطور ناشتہ کھلائیں۔ سات دن کے بعد جسم لوہا بن جائے گا۔ کمزوری والے مرد کے لئے تحفۂ خاص ہے۔

جسمانی و دماغی کمزوری

جڑ اونٹ کٹارا تازہ حاصل کر کے آٹھ گھنٹہ کے لئے پانی میں بھگو دیں۔ پھر دو جوش دے کر پانی صاف کر لیں اور چینی ڈال کر شربت بنا لیں۔ پانچ تولہ شربت گلاس میں ڈال کر گلاس پانی سے بھر لیں۔ خالی پیٹ پئیں۔ حیرت انگیز انکشافات ہوں گے۔

شربت

جڑ اونٹ کٹارا آدھ کلو تازہ حاصل کرکے چوبیس گھنٹے پانی میں بھگو دیں۔ پھر صاف کرکے حسب معمول تین پاؤ چینی ڈال کر شربت بنائیں۔ پانچ تولہ کی مقدار میں استعمال کرائیں۔ کمزوری کے لئے مفید ہے۔

مقوی باہ

وانٹ کٹارا کی جڑ، 1 تولہ۔ پوٹلی میں باندھ کر ڈیڑھ سیر دودھ میں جوش دیں اس میں چار عدد چھوہارے بھی ڈال دیں۔ دودھ آدھا رہ جانے پر اُتار لیں۔ اور مصری ڈال کر پی لیں۔

طلا

اونٹ کٹارا کی جڑ کا چھلکا 3 ماشہ، دار چینی، 4 رتی۔ پا
میں نہایت زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں اور تھوڑی
مقدار میں عضو پر لیپ کریں۔ اوپر پان کا پتہ باندھ دیں۔
ہفتہ کے استعمال سے مردہ رگوں میں جان پڑ جائے گی۔ اس
سے زخم ہوتا ہے نا آبلہ۔ دوران استعمال ملاپ سے پرہیز
کریں اور عضو کو پانی سے بچائیں۔

مرگی

آک کے پودے کا ڈِڈا پکڑ کر شیشی میں بند رکھیں۔ جب
خشک ہو جائے تو اس میں مرچ سیاہ ہم وزن ملا کر رگڑ لیں اور
محفوظ رکھ لیں۔ مرگی کے لئے نہایت مفید ہے۔ دورہ کے
وقت بطور نسوار استعمال کرائیں۔

دمہ

تندرست نوجوان دودھ والی بکری کے بجائے دیگر غذا کے آک کے پتے کھلائیں۔ دس روز یہ غذا کھلانے کے بعد اس بکری کا دودھ دمہ والے مریض کو پلانا شروع کر دیں۔ جس دن دودھ پلانا شروع کریں۔ ایک دوسری بکری کو آک کے پتے کھلانے شروع کر دیں۔ دس دن تک پہلی بکری کا دودھ پینے کے بعد چھوڑ دیں اور دوسری بکری کا دودھ پلانا شروع کر دیں۔ اسی طرح چالیس دن دودھ پلا کر چالیس دن ختم کریں۔ اس سے دمہ کا نام ونشان تک مٹ جائے گا۔ ایک بکری کو صرف بیس دن آک کے پتے کھلائیں اور دس دن اس کا دودھ پلائیں۔ ایک ہی بکری کو بیس دن سے زائد دن آک کے پتے کھلانے سے بکری کے اندر زہریلا اثر پیدا ہو

جاتا ہے۔ اس لئے بیس دن سے زائد ایک ہی بکری کو
نہیں کھلائیں۔

نمونیہ

بارہ سنگا حسب ضرورت لے کر آک کے دودھ سے تر وخشک کریں اور کوزہ گلی میں حکمت کر کے بیس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ اگر پہلی دفعہ مکمل سفید نہ ہو تو دوسری دفعہ تر وخشک کر کے بدستور آگ دیں۔ کشتہ سفید ملے گا۔ پیس کر محفوظ کر لیں۔ نمونیہ کے علاوہ پٹھوں کے درد کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ دو سے ڈھائی رتی مکھن کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

بواسیر

آک کے پھول صاف کر کے تین گنا کھانڈ کے ساتھ ہاتھوں سے خوب ملیں۔ جب یک جان ہو جائیں تو مرتبان میں

ڈال کر دھوپ میں رکھیں ۔ یہ گلقند کی شکل کی دوا تیار ہوگی ۔ محفوظ کر لیں ۔ بواسیر کے علاوہ بلغمی کھانسی، دمہ، جوڑوں کے درد کے لئے بھی مفید ہے ۔ خوراک دو سے تین ماشہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں ۔

کشتہ سہاگ

ایک بڑا پیاز لے کر اندر سے اتنا خالی کریں کہ سہاگہ ڈیڑھ تولہ کی ڈلی سما جائے ۔ پھر ڈلی رکھ کر گل حکمت کر کے بھوبل پکائیں ۔ اس کے بعد نکال کر دوسری پھر تیسری پیاز میں اس طرح تشویہ دیں اور پیس کر رکھ لیں ۔ گردہ و مثانہ کی پتھری میں مفید ہے ۔ خوراک ایک رتی گرم دودھ سے دیں ۔

پیپل

نام: مشہور نام پیپل، ہندی، پیپل، لاطینی میں فائی کس ریمبوسیا کہتے ہیں۔

شناخت:۔ یہ ایک مشہور درخت ہے۔ جسے ہندو لوگ عرصہ قدیم سے متبرک مانتے ہیں اور واجب التعظیم خیال کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں اس کی پوجا کرتے ہیں اور اس جڑ میں پانی ڈالنا ثواب سمجھتے ہیں۔ پیپل کے پھل فالسے برابر اور کئی اس سے بڑے ہوتے ہیں۔ پیپل کے پتوں توڑنے پر بھی دودھ نکلتا ہے۔ جو کہ برگد کے دودھ سے گاڑھا ہوتا ہے۔

مزاج: پیپل کے پتوں اور چھال کا مزاج گرم وخشک بعض اطباء اسے سرد تر مانتے ہیں۔

پیپل کے مجربات

ملیریا

یہ ایک عام دستور ہے کہ عام جوگی یا ملنگ لوگ بخار کو دور کرنے کے لئے پیپل کے پتوں پر تعویذ لکھ کر مریض کو پتہ کھلاتے ہیں۔ اس سلسلہ میں تعویذ کا اثر ہو یا نہ ہو مگر پیپل کا پتہ کھا لینے سے بخار کو آرام آجاتا ہے۔

جریان

پیپل کی جڑ کی چھال، پیپل کا پھل ہم وزن باریک پیس کر ہم وزن چینی ملا کر محفوظ کر لیں۔ یہ سفوف جریان، احتلام، کثرت ایام کے لئے مفید ہے۔ خوراک پانچ سے چھ ماشہ دودھ کے ہمراہ دن میں دوبارہ لینے سے فائدہ پہنچتا ہے۔

پیپل سے کشتہ جات بنانا

کشتہ پارہ

پیپل کی لکڑی آٹھ انچ لمبی چار انچ چوڑی لے کر اس کی لمبائی میں برمے سے سوراخ کر لیں۔ یہ سوراخ لکڑی کے آدھے حصے تک ہو۔ اب اس میں ایک تولہ پارہ ڈال دیں۔ پھر اوپر سے لکڑی کا نکلا ہوا برادہ بھر دیں۔ منہ پر پیپل کی لکڑی کی ایک ڈاٹ لگائیں اور اس لکڑی کو گل حکمت کریں۔ جب ایک گل حکمت خشک ہو جائے پھر دوسری اور اسی طرح تین بار کریں اور خشک کر کے پندرہ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ سفید تیار ہوگا۔ یہ کشتہ ایک خاص ترکیب سے تیار ہوتا ہے۔ جو حد سے زیادہ مقوی باہ ہے۔ لہٰذا یہ کشتہ صرف تجربہ کار سنیاسی و حکیم لوگوں کے لئے ہے۔ عام آدمی اسے تیار کرنے

کی غلطی نہ کرے ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوسکتا ہے۔ خوراک آدھا چاول ہمراہ مکھن استعمال کریں۔

کشتہ قلعی

چھلکا پیپل دوسو گرام کو پیس کر سفوف بنالیں۔ اب ایک بڑے اُپلے میں گڑھا کھود کر اس میں نصف سفوف بچھا دیں۔ اب قلعی اور پارہ بیس گرام کو عقد کر کے پیس لیں اور اس سفوف کے اوپر ایک ایک چٹکی علیحدہ علیحدہ رکھتے جائیں۔ باقی آدھا سفوف اوپر بچھا دیں اور اس کے اوپر دوسرا اپلا رکھ کر دونوں اپلوں کے لب مٹی سے بند کر دیں اور ایک گڑھے کے درمیان پانچ کلو اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر محفوظ کرلیں۔ سرعت، کمزوری باہ اور پیشاب کی نالی کی سوج کیلئے مفید ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن استعمال کریں۔

پیاز

نام: مشہور نام پیاز، پنجابی، گنڈھا، سندھی، بصر، فارسی پیاز اور لاطینی میں سلا انڈیکا کہتے ہیں۔

شناخت: یہ ایک مشہور جڑ ہے۔ اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ بستانی اور جنگلی، بستانی زیادہ تر کھانے کے کام آتی ہے اور ادویات میں بھی مستعمل ہے۔ رنگت کے لحاظ سے یہ سرخ، سفید، زرد مختلف رنگوں کی ہوتی ہے اچھی قسم سفید موٹی اور لب دار ہوتی ہے۔

مزاج: پیاز تیسرے درجے میں گرم خشک ہے۔

پیاز کے مجربات

بندش ایام

پیاز کو پانی میں جوش دے کر پلانے سے ایام کی بے قاعدگی

میں مفید ہے۔ بطور ترکاری گھی میں پکا کر کھلانا بھی یہی فائدہ کرتا ہے۔

ہیضہ

ہیضہ کے واسطے پیاز، 3 تولہ۔ مرچ سیاہ، 3 عدد۔ گھوٹ کر پلانے سے فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

کشتہ شنگرف

شنگرف رومی ایک تولہ پیاز میں داخل کر کے اوپر سے گل حکمت کر کے گرم بھوبل میں دبا دیں۔ جب بھرتہ ہو جائے تو نکال کر دوسرے پیاز میں داخل کریں اور گل حکمت کر کے بھوبل میں دبائیں۔ حتیٰ کہ سو مرتبہ یہ عمل دہرائیں۔ پھر اس کو بکری کے گوشت کے قیمہ میں جو وزن میں دو چھٹانک ہو، ملفوف کر کے گھی گائے میں بریاں کریں۔ جب گوشت لال ہو

جائے تو نکال کر پھر یہی عمل کریں۔ حتیٰ کہ بیس بار اس عمل دہرائیں پھر شنگرف کو پیس لیں۔ یہ کشتہ مقوی ہے۔ خون بکثرت پیدا کرتا ہے۔ سردیوں کا لاجواب تحفہ ہے۔ خوراک ایک رتی تک ہمراہ مکھن استعمال کریں۔

امراض چشم

1): پیاز کا عرق آنکھ میں ڈالنے سے شب کوری دور ہوتی ہے

2): سرخ پیاز کا عرق آنکھ میں ڈالیں تو ناخونہ دور ہوتا ہے

3): پیاز کے عرق میں مصری ملا کر آنکھوں میں ڈالنے آنکھوں کی گرمی کو فائدہ پہنچتا ہے۔

4): اگر آنکھ میں جالا پڑ جائے یا پھنسی پیدا ہو جائے۔ ضعف بصارت ہو یا آنکھوں کے آگے اندھیرا آتا ہو تو پیاز کے پانی میں شہد حل کر کے آنکھ میں لگانے سے فائدہ پہنچتا ہے

مردانہ کمزوری

پیاز سفید تیس عدد لے کر ایک برتن میں رکھیں اور ان پر تازہ دودھ اس قدر ڈالیں کہ چار انگل اوپر رہے۔ پھر اس کو نرم آگ پر پکائیں جب پیاز گل جائیں۔ تو چولہے سے اتار کر رکھ لیں اور سرد ہونے پر پیاز کے برابر گھی گائے ڈال کر پکائیں اور گھی کے برابر شہد خالص بھی شامل کر لیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو مندرجہ بالا چیزیں سفوف کر کے مکس کریں۔

شقاقل، 5 تولہ۔ جڑ پان، 5 تولہ، ریگ ماہی، 2 تولہ۔ عقرقرحا، 5 تولہ۔ زعفران ایرانی، 6 ماشہ۔ کچلہ مدبر، 5 تولہ خراطین مصفا، 5 تولہ۔ (آگے آپ کو کچلہ مدبر کرنے اور خراطین مصفا کرنے کی ترکیب بتا دی جائے گی)۔

مردانہ کمزوری

پیاز سفید تیس عدد لے کر ایک برتن میں رکھیں اور ان پر زہ دودھ اس قدر ڈالیں کہ چار انگل اوپر رہے۔ پھر اس کو م آگ پر پکائیں جب پیاز گل جائیں۔ تو چولہے سے اتار کر رکھ لیں اور سرد ہونے پر پیاز کے برابر گھی گائے ڈال کر پکائیں اور گھی کے برابر شہد خالص بھی شامل کر لیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو مندرجہ بالا چیزیں سفوف کر کے مکس کریں۔

شقاقل، 5 تولہ۔ جڑ پان، 5 تولہ، ریگ ماہی، 2 تولہ۔ عقر قرحا، 5 تولہ۔ زعفران ایرانی، 6 ماشہ۔ کچلہ مدبر، 5 تولہ۔ خراطین مصفا، 5 تولہ۔ (آگے آپ کو کچلہ مدبر کرنے اور خراطین مصفا کرنے کی ترکیب بتا دی جائے گی)۔

تمام چیزوں کو پیس کر قوام میں مکس کر لیں۔ معجون تیار ہو جائے گا۔ محفوظ کر لیں۔ صبح و شام آدھا چمچ چائے والا خالی پیٹ لیں۔ انتہائی مقوی باہ ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

معروف حکیم جناب حضرت بو علی سینا نے اپنی کتاب "القانون" میں پیاز کو قدرت کی طرف سے ایک انتہائی قیمتی انعام قرار دیا ہے۔ اسی طرح حضرت بو علی سینا کی کتاب "مجربات بو علی سینا" میں پیاز کی بہت زیادہ تعریف کی گئی ہے۔

پیاز کے کشتہ جات

کشتہ شنگرف

شنگرف، 2 تولہ، لے کر اس کو عرق پیاز آدھا پاؤں میں کھرل کریں۔ آدھا پاؤ عرق پیاز ختم ہونے کے بعد اسے عرق ادرک ایک میں کھرل کر کے ٹکیاں بنائیں۔ جب خشک

ہو جائے تو گائے کے گھی میں یہاں تک بریاں کریں کہ اس میں لیس نہ رہے۔ یہ کشتہ مقوی معدہ ہے۔ خوراک ایک رتی تک مکھن میں استعمال کریں۔

قے

پیپل کی راکھ کو پانی میں ڈال کر دیں۔ جس وقت راکھ نیچے بیٹھ جائے تو پانی کو آہستہ آہستہ دوسرے برتن میں گراتے جائیں۔ جب نتھار الگ ہو جائے تو چھان کر رکھ لیں اور تھوڑے وقفے سے گھونٹ گھونٹ پلاتے جائیں۔ خدا تعالیٰ کی رحمت سے سخت قے بھی بند ہو جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

بنفشہ

نام: مشہور نام بنفشہ۔ ہندی، بنفشہ، بنگالی و مرہٹی، ونپسا اور انگریزی میں وایولیٹ لیوز کہتے ہیں۔

شناخت: اس کا پودا بالشت ڈیڑھ بالشت اونچا ہوتا ہے۔ اس کی شاخیں پتلی، نازک اور ٹیڑھی ہوتی ہیں۔ پتے صنوبری شکل کے مہندی کے پتوں کی طرح مگر حجم میں اس سے چھوٹے ہوتے ہیں۔

مزاج: بنفشہ پہلے درجے میں سرد اور دوسرے میں تر ہوتا ہے۔

بنفشہ کے مجربات

نزلہ زکام (1)

بنفشہ کشمیری، پٹھ، الائچی، نک چھکنی، چاروں ہم وزن پیس

کر چھان لیں اور بوقت ضرورت بطور نسوار استعمال کریں۔

نزلہ زکام (1)

گل بنفشہ، 1 تولہ۔ گاؤزبان، 6 ماشہ، عناب، 2 تولہ۔ سوڑیاں، 1 تولہ۔ سونف، 1 تولہ۔ تمام چیزوں کا سفوف کر لیں۔ سفوف کو نیم گرم پانی میں ملا کر پینا نزلہ وزکام کے لئے نہایت مفید ہے۔

سینہ کی خشکی

گل بنفشہ 1 تولہ، رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح ہلکا سا جوش دے کر ملے بغیر چھان لیں اور روغن کنجو 5 تولہ شامل کر کے اس قدر جوش دیں کہ پانی خشک ہوجائے۔ دوبارہ چھان کر محفوظ کر لیں۔ آدھا چمچ چائے والا نہار منہ استعمال کریں۔

گرمی جگر و مثانہ

سرخ صندل انڈیا، 2 تولہ۔ سفید صندل، 2 تولہ۔ کاسنی انڈیا، 1 چھٹانک عناب، 3 تولہ۔ انجبار، 2 تولے۔ بھکوا، ایک چھٹانک۔ نیلوفر، 2 تولہ۔ بنفشہ 2۔ تولہ۔

تمام اشیاء کو بارہ گھنٹے کے لئے ڈیڑھ کلو پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ بعد میں چولہے پر چڑھا دیں۔ جب پانی تیسرا حصہ رہ جائے تو پانی صاف کرکے تین پاؤ چینی ملا کر شربت تیار کرلیں۔ جب گاڑھا ہوجائے تو اتار لیں۔ پانچ تولہ شربت ایک گلاس پانی میں حل کرکے نہار منہ پئیں۔ چند ہی دنوں میں حیرت انگیز انکشافات ہوں گے۔ گرمیوں کا لاجواب تحفہ ہے

☆☆☆

اسپغول

نام: مشہور نام اسپغول، عربی، بجگنونہ، ہندی، اسپغول اور انگریزی میں سپوگول اسیڈس کہتے ہیں۔

شناخت: پاکستان میں اسپغول کی کاشت عام کی جاتی ہے۔ یہ ایک عام دوا ہے۔ یہ سفید گلابی مائل چھوٹے چھوٹے بیج ہوتے ہیں۔ اسپغول کو کچھ دیر بھگونے یا منہ میں رکھنے سے لیس پیدا ہوتا ہے۔

اسپغول کے مجربات

احتلام

اسپغول کا چھلکا 12 گرام تھوڑی سی مصری شامل کرلیں اور اسے نیم گرم دودھ سے خالی پیٹ صبح و شام لیں۔ اس سے قبض بھی دور ہوجائیگی اور احتلام کا بھی نام و نشان نہ رہے گا۔

جریان

گوند کتیرا، 2 تولہ۔ موصلی سفید، 2 تولہ۔ بیج بند، 2 تولہ، چھلکا اسپغول، 2 تولہ پہلے والی تین چیزوں کو پیس کر چھلکا اسپغول اس میں ملا دیں اور نیم گرم دودھ سے نہار منہ صبح و شام تین ماشہ کی خوراک لیں۔ چھلکا اسپغول پیسنا نہیں چاہیے۔

ایام کی زیادتی

اسپغول، 1 چھٹانک۔ الائچی خورد، 3 تولہ۔ مغز دھنیا، 3 تولہ۔ بعد والی دو چیزوں کا سفوف بنائیں۔ (اسپغول سالم ہی ملالیں) دودھ سے تین ماشہ کی خوراک دن میں دو بار لینے سے جلد ہی افاقہ ہوگا۔

منی پتلی ہو تو

منی کا پتلا ہونا ایک انتہائی نقصان وہ امر ہے۔ منی کے پتلے پن کی وجہ سے مریض کو احتلام کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔ مریض کی منی پتلی ہو تو فراغت بھی جلد ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے خواہش پوری نہیں ہوتی۔ منی کے پتلے پن کی وجہ سے عضو میں لچک پیدا ہو جاتی ہے اور پھر شکایت نامردی تک پہنچ جاتی ہے۔ آجکل اکثر نوجوانوں کو یہی شکایت لاحق ہے۔ میں خلفاً کہہ رہا ہوں کہ درج ذیل نسخہ (میرے دادا حضور حکیم طالب حسین مرحوم) کا بتایا ہوا ہے۔ میں کئی مریضوں کو استعمال کروا چکا ہوں۔ آپ بھی صرف بیس دن استعمال کر لیجئے۔ خدا گواہ ہے کہ انتہائی کامیاب نسخہ ہے۔ حالانکہ بنانے میں بھی آسان ہے اور زیادہ قیمتی بھی نہیں ہے۔ درج ذیل

عام جڑی بوٹیوں سے علاج..........(50)

نسخہ چار کام شرطیہ کرتا ہے۔

1): منی کے پتلے پن کو دور کرتا ہے۔

2): صرف بیس دن کے استعمال سے احتلام نام ونشان مٹ جاتا ہے۔

3): کمزوری کے لئے انتہائی مفید ہے۔

4): شہوت کے وقت اگر لیس دار قطرہ نکلتا ہے تو اس پر کنٹرول کرتا ہے

نسخہ درج ذیل ہے:

اٹنگن، 2 تولہ۔ ستاور، 2 تولہ۔ شقاقل، 2 تولہ۔ ثعلب مصری، 2 تولہ۔ ثعلب پنجہ، 2 تولہ، ثعلب دانہ، 2 تولہ۔ سفید موصلی انڈیا، 2 تولہ۔ تخم پہاڑی املی، 2 تولہ۔ چھلکا اسپغول، 2 تولہ۔ (بعد میں سالم ملائیں)

املی کے بیج کو توڑ کر اندر سے گری نکال لیں۔ اور باقی چیزوں میں ملا کر سفوف کر لیں۔ تین ماشہ خوراک دن میں دو بار خالی پیٹ لیں۔ دوا کھانے کے بعد کوئی چیز (ایک گھنٹہ تک) نہ کھائیں۔ خدائے واحد کی رحمت سے ضرور شفاء ہوگی اور آپ مایوس نہ ہوں گے۔ (انشاءاللہ)

گرم، بادی، ترش اشیاء سے پرہیز لازم ہے۔ پرہیز ہی سب سے بڑی دوا ہے۔

بواسیر

اسپغول، بارہ گرام۔ رات کو بھگو دیں۔ صبح مل کر برابر مقدار چینی ملا کر پینے سے خونی بواسیر کو فوراً آرام ملتا ہے۔

قبض

بارہ گرام چھلکا اسپغول ہمراہ نیم گرم دودھ لیں۔ اس سے قبض با آسانی دور ہو جاتی ہے۔

خونی دست

اسپغول دو حصہ، الائچی خورد، دھنیا ایک ایک حصہ دونوں کا چورن بنالیں۔ اب اس میں اسپغول سالم ملائیں۔ دو سے چھ گرام دن میں دوبار تازہ پانی سے لیں۔ پیشاب کی جلن اور قبض میں مفید ہے۔

سیلان

گوند کتیرا، 2 تولہ۔ گوند کیکر، 2 تولہ، گوند سنبھل 2 تولہ۔ گوند ڈھاک، 2 تولہ تمام چیزیں ہم وزن لے کر سفوف کرلیں۔ اب اس میں ایک چھٹانک چھلکا اسپغول ملالیں اور چار ماشہ کی خوراک نیم گرم دودھ سے لیں۔

☆☆☆

☆☆☆☆☆

ادرک

نام: مشہور نام ادرک۔ بنگالی، سونٹھ، عربی، زنجبیل رطب، لاطینی میں زنجی کہتے ہیں۔

شناخت: ادرک پاکستان میں بکثرت کاشت ہوتی ہے۔ موسم بہار میں بوتے ہیں اور موسم سرما کے ابتداء میں نکال لیتے ہیں۔ ادرک کا پودا دو تین فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔ ادرک، پودے کی جڑ ہے۔

پتے سبز لمبے باریک ہوتے ہیں۔ جب پھول جھڑ جاتے ہیں اور تنا خشک ہو جاتا ہے تو اسے نکال لیتے ہیں۔ رنگ بھورا بہ مائل سفیدی، تیز بو ذائقہ چرپرا ہوتا ہے۔

مزاج: تازہ ادرک تیسرے درجہ میں گرم اور پہلے درجہ میں خشک ہے۔ گرم مزاجوں کے لئے نقصان دہ ہے۔

ادرک کے مجربات

سنگرھنی

ادرک، 5 تولہ۔ ہرڑ زرد، 5 تولہ۔ ہرڑ کالی، 5 تولہ۔ چھلکا انار، 5 تولہ۔ اِٹ سٹ، آدھا پاؤ۔ تمام چیزوں کو ہاون دستہ میں کوٹ لیں اور بعد میں ڈیڑھ چھٹانک دیسی گھی میں بھون لیں اور محفوظ کرلیں۔ خوراک تین ماشہ دہی کی لسی کے ساتھ خالی پیٹ لیں۔ سنگرہنی، کمزوری معدہ، بدہضمی، دست وپیچش کے لئے انتہائی مفید ہے۔

ادرک سے کشتہ جات بنانا

کشتہ چاندی

ورق چاندی، 1 تولہ۔ پندرہ تولہ ادرک کے رس میں اس قدر کھرل کریں کہ ٹکیا باندھنے کے لائق ہوجائے۔ پھر دوسکورہ

گلی میں گل حکمت کر کے خشک ہونے پر بیس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح دو تین بار کرنے سے شگفتہ ہو جائے گی۔ خوراک دو چاول ہمراہ مکھن یا بالائی استعمال کریں۔ مقوی باہ ہے۔

کمر درد

ادرک تازہ موٹی بے ریشہ، چھلکوں سے صاف کر کے پانی میں جوش دیں۔ بعد ازاں نمک ملا کر خوب جوش دیں۔ جب نرم ہو جائے تو چینی کا قوام تیار کر لیں او ادرک قوام میں ڈال دیں۔ دوسرے دن اگر قوام پتلا ہو جائے تو مع ادرک پکا کر درست کر لیں۔ ڈیڑھ چمچ روزانہ دو وقت استعمال کریں۔ کمر درد کے علاوہ پٹھوں کو بھی مضبوط کرتا ہے۔

سونف

نام: مشہور نام سونف، فارسی، رازبانہ، عربی، رازیانج اور لاطینی میں فرکٹس کہتے ہیں۔

شناخت: یہ زردی مائل مشہور بیج ہیں۔ جن پر پانچ خطوطیار گیں ہوتی ہیں اور بالائی طرف چھوٹی سی ٹوپی ہوتی ہے۔ بو خاص قسم کی پسندیدہ اور ذائقہ شیریں ہوتا ہے۔ اس کا پودا گز بھر اونچا ہوتا ہے۔ اس کی شاخیں سبز اور لمبی ہوتی ہیں ان پر چھتری کی مانند پھول ہوتے ہیں اور وہاں پر بیج پیدا ہوتا ہے۔

مزاج: اس کا مزاج پہلے درجہ میں گرم اور دوسرے درجہ میں خشک ہوتا ہے۔

سونف کے مجربات (پیچش)

سونف، 6 تولہ۔ اناردانہ، 6 تولہ، ہرڑ کالی، 6 تولہ۔ ہرڑ زرد

1, تولہ۔ تمام چیزوں کو پیس کر سفوف کر لیں۔ خوراک تین ماشہ پانی کے ساتھ دو وقت دیں۔ پرانی سے پرانی پیچش کے لئے مفید ہے۔

دمہ و کھانسی

سونف پانچ تولہ کو کسی مٹی کے کوزہ میں ڈال کر اوپر سے آک کا دودھ اس قدر ڈالیں کہ سونف تر ہو جائیں۔ پھر سایہ میں خشک کر کے اسی کوزہ میں بند و گل حکمت کر کے خشک ہونے پر دس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر باریک پیس کر محفوظ کر لیں۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک۔ اگر مریض کو بلغمی کھانسی ہو تو چینی میں رکھ کر دیں۔ ورنہ مکھن یا بالائی میں دیں۔ اکثر کا آزمودہ نسخہ ہے۔

بندش ایام

سونف، 1 تولہ۔ گڑ پرانا، 1 تولہ۔ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ نصف پانی رہنے پر چھان کر پلائیں اور گرم کپڑا اوڑھا کر مریض کو سلائیں۔ ایام کے دنوں میں اس کی دو تین خوراکیں بندش ایام کو فوراً دور کرتی ہیں۔

متلی وقے

سونف، 9 ماشہ۔ پودینہ، 3 ماشہ گلقند، 2 تولہ۔ آدھا پاؤ پانی میں جوش دے کر نصف رہنے پر مل کر پلائیں۔ مفید ہے۔

کمزوری دماغ

سونف کو کوٹ کر کپڑا چھان کر لیں اور برابر کھانڈ ملا لیں۔ رات کو نو ماشہ یا ایک تولہ کی مقدار میں پانی یا دودھ کے ہمراہ کھانا کمزوری دماغ کے علاوہ کمزوری معدہ کیلئے بھی مفید ہے۔

نیم

نام: مشہور نام نیم، ہندی، نم اور فارسی میں نیب کہتے ہیں۔

شناخت: نیم کا درخت ہی مشہور و معروف ہے۔ جس کے پتے آری کی مانند دندانے دار، پھول گچھے دار لونگ کی شکل کے مگر چھوٹے اور رنگت میں سفیدی مائل ہوتے ہیں۔ اس کے پھل کو نمولی کہتے ہیں۔ پھل جب پک جاتے ہیں تو کچھ لوگ منہ میں رکھ کر چوستے بھی ہیں۔

نیم کے مجربات

ملیریا

نیم کے پتے، 6 تولہ۔ مغز کرنجوہ، 3 تولہ۔ مرچ سیاہ، 1 تولہ۔ ملا کر کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ خوراک دو گولی صبح و شام لینا ملیریا بخار کے لئے مفید ہے۔

فساد خون

برگ نیم، 1 تولہ، کو پانی میں ڈال کر گھوٹیں۔ جب باریک ہو جائے۔ تو مزید پانی ملا لیں۔ پانی تقریباً ایک پاؤ ہونا چاہیئے۔ اس میں دو تولہ شہد ملا لیں۔ مریض کو پہلے چھ ماشہ چوب چینی کھلا کر اوپر سے یہ پانی پلا دیں۔ چالیس دن کے استعمال سے خارش، داد، چنبل، پھنسی وغیرہ کا نشان تک نہ ملے گا۔

زہریلے زخم

سبز برگ نیم اور ارنڈ ہم وزن لے کر سایہ میں خشک کر لیں۔ خشک ہونے پر پیس کر محفوظ کر لیں۔ چار ماشہ کی خوراک صبح و شام استعمال کرنے سے زہریلے زخم دور ہوتے ہیں۔

بندش ایام

نیم کے سبز پتوں کا رس، 1 تولہ ادرک کا رس، 1 تولہ مکوے کے پتوں کا رس، 1 تولہ۔ شربت دینا، 1 تولہ۔ ہ تمام چیزوں کو ملا کر پئیں۔ (یہ ایک خوراک ہے) اسی طرح صرف چند خوراکیں پینے سے بندش ایام کو افاقہ ہوگا۔

یرقان

نیم کی سبز پتی، 9 ماشہ۔ تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر گھوٹیں جب باریک ہو جائے اور پاؤ بھر پانی بن جے تو چھان کر مریض کو پہلے پانچ رتی سوڈا بائیکارب کھلا کر اوپر سے یہ شیرہ برگ نیم پلادیں۔ صرف چار پانچ روز کے استعمال سے یرقان رفع ہوگا۔

تربوز

نام: مشہور نام تربوز، ہندی، تربوج، انگریزی واٹر میلون کہتے ہیں۔

شناخت: تربوز پاکستان کا مشہور پھل ہے۔ اس کی بیل زمین پر بچھی ہوتی ہے۔ پتے تمہ کے پتوں کی مانند کٹے پھٹے مگر اس سے قدرے بڑے، رنگ میں سفیدی مائل سبز، پھول سفیدی آمیز زرد، پھل گہرا سبز اور بعض پر دھاریاں ہوتی ہیں۔ بیج لال، سفید، اور کالے رنگ کے۔ پکے پھل میں اندر کا گودا سرخ اور میٹھا، کچا پھل پھیکا ہوتا ہے۔

مزاج: دوسرے درجے میں سرد اور تر ہے۔

تلی کا بڑھ جانا

جامن کا سرکہ تین گرام سے سات گرام پینا، تلی کیلئے مفید ہے

تربوز کے مجربات

دل کی دھڑکن

تربوز کو ململ کے کپڑے سے چھان کر پانی حاصل کریں اور اس میں قدرے مصری ملا کر پلائیں۔ درد، گرمی اور دل کی دھڑکن کے لئے مفید ہے۔

پرانا بخار

گودا تربوز، 100 گرام۔ گودا کھیر، بیج کاسنی، گلو سبز، بید سادہ کے پتے ہر ایک، ایک پاؤ۔ بیج پالک، بیج خرفہ، بیج کاہو، گودا کدو، بیج پیٹھا، برادہ صندل، آلو بخارا، پھول نیلوفر ہر ایک سو گرام۔ تمام چیزوں کو کوٹ کر رات کو چار کلو پانی میں بھگو دیں اور صبح عرق گلو تازہ ایک کلو، عرق کاسنی ایک کلو، عرق پالک ایک کلو، پیٹھا کا پانی ایک کلو، کدو کا پانی ایک کلو ملائیں۔


حکیمی نسخوں سے علاج
جڑی بوٹیوں سے علاج
زیتون سے علاج
حکیم محمد طارق مدنی
چہار قل سے مشکلات کا حل
قرآن کریم سے مشکلات کا حل
بادام سے علاج
حکیم محمد طارق مدنی
نوید بک ڈپو
پتہ: جیلانی مارکیٹ پکہ قلعہ حیدرآباد
موبائل: 0301-3550338
جاوید سیل مین
بھٹائی بک ہاؤس
گاڑی کھاتہ حیدرآباد
بک سیلز
الحبیب نیوز ایجنسی
اخبار مارکیٹ حیدرآباد موبائل: 0300-3037026